"بائبل ایک مسیحی کے بحیثیت فوجی اپنے ملک کی خدمت کرنے کے بارے میں کیا کہتی ہے؟"

جواب : بائبل کے اندر فوج میں خدمت کرنے کے بارے میں بے شمار معلومات پائی جاتی ہے۔ اگرچہ فوج کے بارے میں بائبل کے بہت سے حوالہ جات محض تمثیلوں پر مشتمل ہیں مگر دیگر کئی آیات اِس سوال سے براہ راست تعلق رکھتی ہیں۔ بائبل خصوصی طور پر یہ بیان نہیں کرتی کہ آیا کسی شخص کو فوج میں خدمت کرنی چاہیے یا نہیں کرنی چاہیے۔ اِس کے ساتھ ساتھ مسیحی اِس حوالے سے پُر یقین ہو سکتے ہیں کہ ایک فوجی ہونا تمام صحائف میں بڑی قابلِ احترام بات کے طور پر پیش کیا گیا ہے اور مسیحی اِس بات کو بھی جان سکتے ہیں کہ ایسی خدمت بائبل کے نظریہ حیات کے مطابق ہے۔

فوجی خدمت سرانجام دینے کی پہلی مثال پرانے عہد نامے (پیدایش 14 باب) میں ملتی ہے جب کِدرلاعمر جو عیلام کا بادشاہ تھا اور اُس کے اتحادیوں نے ابرہام کے بھتیجے لوط کو اغوا کر لیا تھا۔ ابرہام نے خانہ زاد 318 تربیت یافتہ آدمیوں کو ساتھ لیا اور جا کر عیلامیوں کو شکست دے کر لوط کو آزاد کروایا۔ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ مسلح افواج بے گناہ لوگوں کو بچانے اور اُن کی حفاظت کرنے کے ایک عظیم کام میں مشغول ہیں۔

اسرائیلی قوم نے اپنی تاریخ کے اندر بہت بعد میں ایک مستقل فوج کو تیار کیا تھا۔ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ اسرائیلیوں کی فوجی قوت کے قطعِ نظر خدا اپنے لوگوں کی طرف سے لڑنے والا اور اُن کو بچانے والا تھا اور شائد یہی وجہ تھی کہ اسرائیلی اپنی مستقل فوج تیار کرنے میں اتنے سُست رہے۔
اسرائیل میں باقاعدہ فوج کا قیام اُس وقت ہوا جب ساؤل، داؤد اور سلیمان نے ایک مضبوط اور مرکزی سیاسی نظام کو قائم کیا تھا۔ ساؤل وہ پہلا بادشاہ تھا جس نے مستقل فوجی نظام کو تشکیل دیا تھا (1 سموئیل 13 باب 2 آیت؛ 24 باب 2 آیت؛ 26 باب 2 آیت)۔

ساؤل نے جس کام کو شروع کیا تھا داؤد نے اُسے جاری رکھا۔ اُس نے فوج میں اضافہ کیا، دوسرے علاقوں سے اُجرت پر فوجی دستے بُلائے جو صرف اُس کے ساتھ وفادار تھے (2 سموئیل 15 باب 19-22 آیات) اور اپنی فوجوں کی قیادت کو براہ راست طور پر ایک سپہ سالار یوآب کے سپرد کر دیا۔ داؤد کے ماتحت اسرائیل اپنی فوجی تدابیر اور عمون جیسی ہمسایہ ریاستوں پر قابض ہونے میں اور زیادہ جارحانہ رویہ رکھنے لگا (2 سموئیل 11 باب 1 آیت؛ 1 تواریخ 20 باب 1- 3 آیات)۔ داؤد نے 12 دستوں پر مشتمل فوج کا ایک نظام تشکیل دیا جس میں ہر دستے میں 24000 فوجی ہوتے تھے اور سال کے ہر مہینے میں ہر فوجی دستہ اپنی باری کے حساب سے خاص مقامات پر خدمت سرانجام دیتا تھا (1 تواریخ 27 باب)۔ گو کہ سلیمان کا دورِ حکومت پُر امن تھا مگر اُس نے بھی رتھوں اور گھڑ سواروں کے اضافے کے ساتھ فوج کو وسعت دی (1 سلاطین 10 باب 26 آیت)۔ اسرائیل قوم کے اندر مستقل فوج کا نظام 586 قبل از مسیح تک جاری رہا (اگرچہ سلطنت سلیمان کی موت کے بعد تقسیم ہو گئی تھی) لیکن فوج کے باقاعدہ نظام کا سلسلہ اسرائیل (یہوداہ) کے سیاسی وجود کے حتمی اختتام تک چلتا رہا۔

نئے عہد نامے میں، یسوع اُس وقت بڑا حیران ہوتا ہے جب ایک رومی صوبہ دار (ایک رومی عہدیدار جس کے ماتحت سو فوجی ہوتے ہیں) یسوع سے ملنے آتا ہے۔ یسوع مسیح کے ساتھ صوبہ دار کی بات چیت اُس کے اختیار اور یسوع پر اُس کے ایمان کو پوری طرح واضح کرتی ہے۔

(متی 8باب 5- 13 آیات)۔ یہاں پر یسوع نے اُس کے پیشے کو کسی لحاظ سے غلط نہیں کہا۔نئے عہد نامے میں درج بہت سے صوبہ داروں کی تعریف مسیحیوں، خدا سے ڈرنے والوں اور اچھے کردار کے لوگوں کے طور کی جاتی ہے (متی 8باب 5 آیت؛ 27باب 54 آیت؛ مرقس 15باب 39-45 آیات؛لوقا 7باب 2 آیت؛ 23باب 47 آیت؛ اعمال 10باب 1 آیت؛ 21باب 32 آیت؛ 28باب 16 آیت)۔

مقامات اور خطابات یا عہدوں سے قطع نظر ہمارے نزدیک مسلح افواج کی قدر و اہمیت بھی بائبل کے صوبہ داروں کی مانند ہونی چاہیے۔اُن دنوں میں ایک فوجی کے عہدے کا بہت زیادہ احترام کیا جاتا تھا۔مثال کے طور پر پولس رسول ایک مسیحی ساتھی اِپفُردتس کو ایک "ہم سپاہ" کے طور پر بیان کرتا ہے (فلپیوں 2باب 25 آیت)۔بائبل میں خدا کے سب ہتھیار (افسیوں 6باب 10-20 آیات)بشمول ایک فوجی کے خود، سپر اور تلوار کو پہن کر خداوند میں مضبوط ہونے کی حالت کو بیان کرنے کے لیے بھی ساری فوجی اصطلاحات کا استعمال کرتی ہے۔

ہاں، بائبل فوج میں خدمت سر انجام دینے کے بارے میں براہ راست اور بالواسطہ طور پر بات کرتی ہیں۔وہ مسیحی مرد و خواتین جو اپنے ملک کی خدمت بڑی خوبی، وقار اور عزت کے ساتھ کرتے ہیں وہ اس بات کی یقین دہانی کر سکتے ہیں کہ اُن کی ملکی ذمہ داری جو وہ سر انجام دے رہے ہیں ہمارے قادرِ مطلق خدا کے حضور قابلِ قدر ہے۔پورے خلوص اور دیانتداری سے فوج میں خدمت سر انجام دینے والے لوگ ہماری طرف سے احترام کے مستحق ہیں، ہمیں اُن کے احسان مند ہونے کی ضرورت ہے۔